

نبی کریم ﷺ

کا محبوب شہر

الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَة

حافظ شیر محمد لاثری



منہاج السنۃ النبویۃ لائبریری

حیدرآباد دکن

توجہ فرمائیں

منہاج السنۃ النبویہ لائبریری

(رجسٹرڈ) حیدرآباد دکن۔

پر اپلوڈ کی جانے والی تمام کتب، تحقیقی مضامین
ورسائل، نیز کتب و رسائل کا کوئی ایک ضروری حصہ
، عام قارئین کے مطالعے کے لئے اور دعوتی، اصلاحی
اور تربیتی مقاصد کی خاطر اپلوڈ کیا جاتا ہے۔

تنبیہ:

کسی بھی کتاب یا اس کے حصہ کو تجارتی یا مادی نفع کی
خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے، نیز یہ عمل
اخلاقی، قانونی و شرعی جرم بھی کہلائے گا۔

Minhaj-us-Sunnat-un-
Nabawiya Library,
Hyderabad, TS

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْاَمِیْنِ، اَمَّا بَعْدُ:
اس زمین پر مکہ اور مدینہ وہ دو عظیم شہر ہیں جن کی محبت ہر اس دل میں بسی ہوئی ہے جس میں ایمان موجود ہے، ہر مسلمان ان شہروں کو دیکھ کر اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے کے لیے بے چین رہتا ہے۔ اہل ایمان ہمیشہ ان کی عظمت و حرمت کا پاس رکھتے ہیں جو اغیار و کفار کو ایک آنکھ نہیں بھاتا، وہ ان کے تقدس کو پامال کرنے کے لیے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔ زیرِ نظر سطور میں مدینہ طیبہ کے فضائل لکھنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ اہل اسلام کے دلوں میں ان پاکیزہ شہروں کی محبت اجاگر ہو اور وہ اغیار و کفار کی کسی بھی چال کا کبھی حصہ نہ بنیں۔

یثرب سے مدینہ

مدینہ طیبہ کو پہلے ”یثرب“ کہا جاتا تھا، جیسا کہ منافقین کا قول بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَّكُمْ فَارْجِعُوْا﴾

”اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے اہل یثرب! تمہارے لیے

ٹھہرنے کی کوئی صورت نہیں، پس لوٹ چلو۔“ (33/ الاحزاب: 13)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ: يَثْرِبُ، وَهِيَ الْمَدِينَةُ

تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكَيْثُ خَبَثَ الْحَدِيدِ))

”مجھے ایک بستی کے بارے میں حکم دیا گیا ہے جو دوسری بستیوں کو کھاتی (یعنی

ان پر غالب آتی) ہے۔ لوگ اسے یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے (برے) لوگوں کو (یہ بستی) اس طرح باہر نکال دیتی ہے جس طرح بھٹی لوہے کا زنگ وغیرہ باہر نکال دیتی ہے۔“ (صحیح بخاری: 1871، صحیح مسلم: 1382، موطاً امام مالک: 511 واللفظ له)

نبی کریم ﷺ جب مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آئے، اس کے بعد سے یہ مدینہ طیبہ کے نام ہی سے معروف ہے، اب صرف اسی نام سے پکارنا چاہیے۔
مدینہ طیبہ کے لیے نبی کریم ﷺ کی دعائیں
مدینے کی محبت کے لیے آپ نے یوں دعا فرمائی:
((اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ))
”اے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت مکہ جیسی یا اس سے بھی زیادہ ڈال دے۔“ (صحیح بخاری: 1889)

مدینہ کے صاع و مد میں برکت کے لیے یوں دعا فرمائی:
((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَ فِيْ مُدِّنَا وَ صَحَّحَهَا لَنَا وَ اَنْقِلْ حُمَاَهَا اِلَى الْجُحْفَةِ))
”اے اللہ! ہمارے صاع اور مد (کے پیمانوں) میں برکت عطا فرما اور مدینے کی فضا ہمارے لیے موافق بنا دے اور اس کا بخار جحفہ منتقل کر دے۔“
(صحیح بخاری: 1889)

نبی کریم ﷺ نے مدینہ کے لیے دو گنی برکت کی دعایوں فرمائی:
((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفِيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَهَةِ))
”اے اللہ! مدینہ میں مکہ سے دو گنی برکت عطا فرما۔“ (صحیح بخاری: 1885)

مدینہ بہترین لوگوں کا عمدہ مسکن ہے
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مدینہ تو زرگر کی بھٹی کی طرح ہے، زنگار اور میل کچیل کو

نکال دیتا ہے اور عمدہ کو نکھار دیتا ہے۔“ (صحیح بخاری: 7211، صحیح مسلم: 1383، موطاً امام مالک: 85)

سیدنا سفیان بن زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”یمن فتح ہوگا، پھر ایک قوم آئے گی (اور مدینہ سے نکل کر) وہ اپنے گھر والوں اور ماتحتوں کو اپنے ساتھ لے جائیں گے، حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوتے۔ عراق فتح ہوگا، پھر ایک قوم آئے گی جو اپنے گھر والوں اور ماتحتوں کو لے کر سفر کریں گے، حالانکہ ان کے لیے مدینہ بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوتے اور شام فتح ہوگا، پھر ایک قوم آئے گی جو اپنے گھر والوں اور ماتحتوں کو لے کر سفر کریں گے اور ان کے لیے مدینہ بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوتے۔“

(صحیح بخاری: 1875، صحیح مسلم: 1388، موطاً امام مالک: 479)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ سے محبت

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ کے در و دیوار دیکھتے تو سواری تیز بھگاتے اور جس جانور پر سوار ہوتے اسے مدینہ کی محبت کی وجہ سے (تیز بھگانے کے لیے) حرکت دیتے۔

(صحیح بخاری: 1802)

مدینہ میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((عَلَىٰ أُنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ ، لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَالُ))

”مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں، اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے۔“ (صحیح البخاری: 1880، صحیح مسلم: 1379، موطاً

إمام مالک: 270)

مدینہ کی مصیبتوں پر صبر کرنے کی فضیلت

سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ کے غلام تحنس رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس فتنے (مسلمانوں کی باہمی جنگ) کے دور میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کی ایک لونڈی سلام کرنے کے لیے آئی تو عرض کیا: اے ابو عبد الرحمن! میں (مدینہ سے) نکل جانا چاہتی ہوں، ہم پر حالات بہت سخت ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اے کم عقل! بیٹھ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”مدینہ کی مصیبتوں اور سختیوں پر جو بھی صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس پر گواہ یا اس کا سفارشی ہوں گا۔“

(صحیح مسلم: 482/1377، موطاً امام مالک: 406)

مدینہ حرم ہے

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب اُحد (پہاڑ) کو دیکھا تو فرمایا:

((هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، اللَّهُمَّ ! إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ
وَإِنِّي أَحَرَّمُ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا))

”یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں ان دو کالی زمینوں کے درمیان (مدینہ) کو حرم قرار دیتا ہوں۔“

(صحیح البخاری : 3367، موطاً امام مالک: 403)

مدینہ کے بعض مقامات کی فضیلت

سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ))

”میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ

ہے۔“ (صحیح البخاری: 1195، صحیح مسلم: 1390، موطاً امام

مالک: 154)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي))

”میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کی زمین) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔“

(مسند أحمد 2/465، 533، موطاً امام مالک: 154، صحیح)

أحد پہاڑ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب أحد (پہاڑ) کو

دیکھا تو فرمایا:

((هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ))

”یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔“

(صحیح البخاری: 3367، موطاً امام مالک: 403)

